عقيدة ظهور المهدي عند أهل السنة والجماعة

ظہورِ مہدی کے بارے میں اہل السنۃ والجماعۃ کا مسلک

تحریر : مفتی ثناءاللہ، مردان

امام مہدیؒ کے بارے میں صحیح، حسن اور ضعیف روایات سے اتنی بات معنوی تواتر کے طور پر ثابت ہوتی ہے کہ قرب قیامت میں اہل بیت میں سے ایک عادل بادشاہ کا ظہور ہوگا۔ اس بات کی تصریح امام بیہقیؒ، علامہ مزی، علامہ ذہبیؒ اور ان کے علاوہ دیگر متقدمین ومتاخرین فقہاء ومحدثین نے فرمائی ہے۔[1]

امام ترمذیؒ، امام مسلمؒ، امام ابن حبانؒ، امام حاکمؒ، علامہ ابن تیمیہؒ اور علامہ ابن القیمؒ کے علاوہ علامہ حافظ عراقیؒ اور علامہ ابن حجرؒ وغیرہ محدثین کرام نے ان احادیث کی تحسین کی ہے۔

اہل السنۃ والجماعۃ کے کتب عقائد میں تیسری صدی کے علامہ ابو محمدؒ نے شرح السنۃ میں یہ عقیدہ نقل فرمایا ہے، جب کہ علامہ آبری نے مناقب الشافعی میں امام مہدی کے اہل بیت اور عادل بادشاہ ہونے کا عقیدہ متواتر اور مشہور احادیث سے ثابت کیا ہے اور اسے متفقہ عقیدہ شمار کیا ہے، متقدمین میں سے ابوبکر بن

---

[1] المنار المنیف فی الصحیح والضعیف لابن القیم، فصل۵۰، ج۱ص۱۵۵۔

ابی خیثمہؒ اور علامہ خطابیؒ نے ظہورِ مہدی کو ایک یقینی عقیدہ قرار دیا ہے۔[۲]
اس وجہ سے حافظ ابونعیم اصفہانیؒ نے" کتاب المہدی"، علامہ سیوطیؒ نے "العرف الوردی فی أخبار المہدی" علامہ ہیثمیؒ نے القول المختصر فی المہدی المنتظر وغیرہ کثیر کتابیں اس موضوع پر لکھی ہیں، جس میں اس موضوع سے متعلق متعدد احادیث سے امام مہدیؒ کے ظہور کا عقیدہ ثابت کیا ہے۔
واضح رہے جب امام مہدیؒ کے ظہور کا عقیدہ صحیح اور حسن روایات سے ثابت ہوا تو اس بارے میں عقیدہ رکھنا ضروری ہے جب کہ احادیث مبارکہ سے ثابت شدہ عقیدہ کا انکار کرنا بہت زیادہ خطرناک معاملے کی طرف جا سکتا ہے۔[۳]

---

[۲] الاحتجاج بالأثر على من أنكر المہدی المنتظر، ج۱ص۲۸، ۲۵۹۔

[۳] ایضا۔